

7224 - مسلمان کا کافر کو گھر کرایہ پر دینا

سوال

کافر کو فلیٹ یا گھر کرایہ پر دینے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں ہونا چاہیے کہ اس کا بہت زیادہ احتمال ہے کہ کافر اس گھر یا فلیٹ میں شراب نوشی کرے گا یا پھر اس میں خنزیر کا گوشت کھائے گا یا بعض کفریہ اعتقادات پر عمل پیرا ہو گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

امام سرخسی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

اس میں کوئی حرج نہیں کہ مسلمان اپنا گھر کسی ذمی کافر کو کرایہ پر دے تا کہ وہ رہائش اختیار کرے، اور اگر وہ اس گھر میں شراب نوشی کرتا ہے یا پھر صلیب کی عبادت کرے یا گھر میں خنزیر لائے تو اس کا گناہ گھر کے مالک مسلمان شخص کو نہیں پہنچے گا کیونکہ اس نے گھر اسے اس لیے نہیں دیا، اور معصیت و گناہ تو کرایہ دار کو ہو گا، اور کرایہ دار نے یہ فعل مالک کے قصد و ارادہ کے بغیر کیا ہے لہذا گھر کے مالک پر کوئی گناہ نہیں۔ انتھی دیکھیں: المبسوط (16 / 39)۔

والله اعلم .